www.KitaboSunnat.com

وما ينطق عن الهوى ○ ان هو الا وحى يوحى ○

مترجم

# مصنف ابن ابی شیبہ

مؤلف

الامام الحافظ ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبۃ العبسی الکوفی

متوفی ۲۳۵ھ

جلد

حدیث نمبر [illegible] تا حدیث نمبر [illegible]

مترجم

مولانا محمد اویس سرور

مکتبہ رحمانیہ

اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

www.KitaboSunnat.com

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۝ سورۂ نجم 4،3:27

# مصنّف ابن ابی شیبہ مترجم

جلد نمبر ۱۱

حدیث نمبر ۳۶۸۸۳ تا حدیث نمبر ۳۹۰۹۸

مؤلّف

الامام ابی بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبۃ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

مترجم

مولانا محمد اویس سرور ظلہ

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: مصنف ابن ابی شیبہ (جلد نمبر ۱)

مترجم: مولانا محمد اویس سرور

ناشر: مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: خضر جاوید پرنٹرز لاہور

اقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار۔ لاہور
فون: 042-37224228-37355743

## ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

## تنبیہ

ہمارے ادارے کا نام بغیر ہماری تحریری اجازت بطور ملنے کا پتہ، ڈسٹری بیوٹر، ناشر یا تقسیم کنندگان وغیرہ میں نہ لکھا جائے۔ بصورت دیگر اس کی تمام تر ذمہ داری کتاب طبع کروانے والے پر ہوگی۔ ادارہ ہذا اس کا جواب دہ نہ ہوگا اور ایسا کرنے والے کے خلاف ادارہ قانونی کارروائی کا حق رکھتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(۳۸۲۹۷) حضرت میمون بن ابو شبیب ویٹیلیہ سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا، بنی اسرائیل نے ایک دن میں کفر کیا تو انہوں نے ارشاد فرمایا نہیں لیکن ان پر فتنہ پیش کیا جاتا تھا اور وہ اسے اختیار کرنے سے انکار کرتے تھے پس انہیں اس پر مجبور کیا جاتا تھا پھر فتنہ ان پر پیش کیا گیا انہوں نے اسے اختیار کرنے سے انکار کیا، یہاں تک کہ انہیں اس کے اختیار کرنے پر کوڑوں اور تلواروں کے ذریعے مارا گیا یہاں تک کہ وہ اس فتنے میں گھس گئے پانی میں گھس جانے کی طرح (نوبت باین جارسید) یہاں تک کہ وہ کسی نیکی کو نہ جانتے پہچانتے تھے اور نہ کسی منکر پر انکار کرتے تھے۔

(۳۸۲۹۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ رِبْعِيٍّ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَجُلاً فِي جَنَازَةِ حُذَيْفَةَ يَقُولُ : سَمِعْتُ صَاحِبَ هَذَا السَّرِيرِ يَقُولُ : مَا بِي بَأْسٌ مُذْ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَلَئِنِ اقْتَتَلْتُمْ لأَدْخُلَنَّ بَيْتِي ، فَلَئِنْ دُخِلَ عَلَيَّ لأَقُولَنَّ : هَا بُؤْ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ. (احمد ۳۸۹ـ طیالسی ۴۱۷)

(۳۸۲۹۸) حضرت ربعی بن حراش ویٹیلیہ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں میں نے ایک صاحب کو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے جنازے میں کہتے ہوئے سنا کہ میں نے اس چارپائی والے کو فرماتے ہوئے سنا ہے مجھے کوئی پروا نہیں جب سے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد سنا ہے کہ اگر تم آپس میں لڑائی کرو گے تو میں اپنے گھر میں داخل ہو جاؤں گا اور اگر کوئی میرے گھر میں داخل ہوگا تو میں کہوں گا لے میرا اور اپنے گناہ کا وبال لے کر لوٹ۔

(۳۸۲۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعْدٍ ، قَالَ : قَالَ حُذَيْفَةُ : مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَقَدْ فَارَقَ الإِسْلاَمَ.

(۳۸۲۹۹) حضرت سعد سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا جو آدمی ایک بالشت بھی جماعت (المسلمین) سے ہٹا تو وہ اسلام سے جدا ہو گیا۔

(۳۸۳۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لاَ يَنْجُو فِيهِ إِلاَّ الَّذِي يَدْعُو بِدُعَاءٍ كَدُعَاءِ الْغَرِيقِ.

(۳۸۳۰۰) حضرت ہمام ویٹیلیہ سے روایت ہے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ضرور بالضرور لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا جس میں نہیں نجات پائے گا مگر وہ شخص جو ڈوبنے والے آدمی کی طرح دعا مانگے گا۔

(۳۸۳۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ أَبِي عَمَّارٍ ، قَالَ : قَالَ حُذَيْفَةُ : لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لاَ يَنْجُو فِيهِ إِلاَّ مَنْ دَعَا بِدُعَاءٍ كَدُعَاءِ الْغَرِيقِ.

(۳۸۳۰۱) حضرت ابو عمار سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ضرور بالضرور لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا جس میں نجات نہیں پائے گا مگر وہ شخص جو ڈوبنے والے کی طرح دعا مانگے گا۔

(۳۸۳۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ أَبِي عَمَّارٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : وَاللهِ إِنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



( ۳۸۳۰۷ ) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرٍ ، قَالَ : لَمَّا تَشَعَّبَ النَّاسُ فِي الطَّعْنِ عَلَى عُثْمَانَ قَامَ أَبِي فَصَلَّى مِنَ اللَّيْلِ ، ثُمَّ نَامَ ، قَالَ : فَقِيلَ لَهُ : قُمْ فَاسْأَلِ اللَّهَ أَنْ يُعِيذَكَ مِنَ الْفِتْنَةِ الَّتِي أَعَاذَ مِنْهَا عِبَادَهُ الصَّالِحِينَ ، قَالَ : فَقَامَ فَمَرِضَ فَمَا رُئِيَ خَارِجًا حَتَّى مَاتَ.

(۳۸۳۰۷) حضرت عبداللہ بن عامر فرماتے ہیں کہ جب لوگ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پر طعن کے بارے میں گروہوں میں بٹ گئے تو میرے والد کھڑے ہوئے صلاۃ اللیل ادا کی اور پھر سو گئے فرماتے ہیں ان سے کہا گیا آپ کھڑے ہو جائیں اور اللہ سے سوال کریں کہ وہ آپ کو اس فتنے سے پناہ دے جس سے اس نے نیک لوگوں کو پناہ بخشی ہے راوی فرماتے ہیں پھر وہ کھڑے ہوئے اور بیمار ہو گئے پھر انہیں گھر سے باہر نہیں دیکھا گیا حتیٰ کہ ان کی وفات ہو گئی۔

( ۳۸۳۰۸ ) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : يَنْقُصُ الإِسْلاَمُ حَتَّى لاَ يُقَالَ : اللَّهُ اللَّهُ ، فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ ضَرَبَ يَعْسُوبُ الدِّينِ بِذَنَبِهِ ، فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ بُعِثَ قَوْمٌ يَجْتَمِعُونَ كَمَا يَجْتَمِعُ قَزَعُ الْخَرِيفِ ، وَاللهِ إِنِّي لأَعْرِفُ اسْمَ أَمِيرِهِمْ وَمُنَاخَ رِكَابِهِمْ.

(۳۸۳۰۸) حضرت سوید بن الحارث رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں ارشاد فرمایا اسلام (پر عمل) میں کمی واقع ہو جائے گی یہاں تک کہ اللہ اللہ نہیں کہا جائے گا جب ایسا ہو جائے گا تو دین کے سردار اپنی دم سے ماریں گے (مراد یہ ہے کہ لوگ فتنے میں اپنے سرداروں کی بات لیں گے) یہ بات ہو جائے گی تو کچھ لوگ اٹھیں گے جو خزاں کی بدلیوں کی طرح جمع ہوں گے اور اللہ کی قسم میں ان کے امیر کا نام اور ان کی سواریاں بٹھانے کی جگہوں کو بھی جانتا ہوں۔

( ۳۸۳۰۹ ) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : قَالَ حُذَيْفَةُ : مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا خَلَعَ رِبْقَةَ الإِسْلاَمِ مِنْ عُنُقِهِ.

(۳۸۳۰۹) حضرت سعد بن حذیفہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا جو آدمی ایک بالشت کے برابر جماعت سے جدا ہوا تو اس نے اسلام کا ذمہ اپنی گردن سے اتار دیا۔

( ۳۸۳۱۰ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَرْثَدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَمِّي أَبُو صادق ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : الأَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ ، وَمَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَقَدْ نَزَعَ رِبْقَةَ الإِسْلاَمِ مِنْ عُنُقِهِ.

(۳۸۳۱۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ائمہ قریش سے ہوں گے اور جو آدمی ایک بالشت برابر بھی جماعت سے جدا ہوا تو اس نے اسلام کی رسی اپنی گردن سے کھینچ دی۔

( ۳۸۳۱۱ ) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا لَبِسَتْكُمُ الْفِتْنَةُ يَرْبُو فِيهَا الصَّغِيرُ ، وَيَهْرَمُ فِيهَا الْكَبِيرُ ، وَيَتَّخِذُهَا النَّاسُ سُنَّةً ، فَإِنْ غُيِّرَ مِنْهَا شَيْءٌ قِيلَ : غُيِّرَتِ السُّنَّةُ ، قَالُوا : مَتَى يَكُونُ ذَلِكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؟ قَالَ : إِذَا كَثُرَتْ قُرَّاؤُكُمْ وَقَلَّتْ أُمَنَاؤُكُمْ ، وَكَثُرَتْ أُمَرَاؤُكُمْ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



الرَّجُلَ لَيُصْبِحُ بَصِيرًا ، ثُمَّ يُمْسِي ، وَمَا يَنْظُرُ بِشُفْرٍ.

(۳۸۳۰۲) حضرت ابو عمار حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں انہوں نے فرمایا اللہ کی قسم کوئی آدمی صبح کے وقت دیکھنے والا ہوگا پھر شام کرے گا اور کسی چیز کے کنارے کو بھی دیکھنے کی قدرت نہ رکھتا ہوگا۔

(۳۸۳۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ زيد ، قَالَ : قَرَأَ حُذَيْفَةُ هَذِهِ الآيَةَ ﴿فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ﴾ ، قَالَ : مَا قُوتِلَ أَهْلُ هَذِهِ الآيَةِ بَعْدُ.

(۳۸۳۰۳) حضرت زید فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت ﴿فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ﴾ تلاوت کی (یعنی کفر کے رہنماؤں کو قتل کرو) پھر ارشاد فرمایا اس آیت کے مصداق لوگوں سے اس کے بعد قتال نہیں کیا گیا۔

(۳۸۳۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ : أَعْطَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفًا ، فَقَالَ : قَاتِلْ بِهِ الْمُشْرِكِينَ مَا قُوتِلُوا ، فَإِذَا رَأَيْتَ النَّاسَ يَضْرِبُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا ، أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا فَاعْمِدْ بِهِ إِلَى صَخْرَةٍ فَاضْرِبْهُ بِهَا حَتَّى يَنْكَسِرَ ، ثُمَّ اقْعُدْ فِي بَيْتِكَ حَتَّى تَأْتِيَكَ يَدٌ خَاطِئَةٌ ، أَوْ مَنِيَّةٌ قَاضِيَةٌ. (احمد ۲۲۵)

(۳۸۳۰۴) حضرت حسن حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تلوار عطاء فرمائی اور فرمایا اس سے مشرکین کے ساتھ قتال کرنا جب تک ان سے قتال کیا جائے اور جب تو لوگوں کو دیکھے کہ وہ ایک دوسرے کو مارنا شروع ہو گئے (راوی فرماتے ہیں) یا اسی کے مثل کوئی بات فرمائی تو پھر تلوار لے کر کسی چٹان کا قصد کرنا اور تلوار کو اس چٹان پر مار دینا یہاں تک کہ وہ ٹوٹ جائے پھر اپنے گھر میں بیٹھ جانا یہاں تک کہ تیرے پاس کوئی غلطی کرنے والا ہاتھ یا فیصلہ کرنے والی موت آ جائے۔

(۳۸۳۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِي ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : إِيَّاكُمْ وَقِتَالَ عِمِّيَّةٍ وَمِيتَةَ جَاهِلِيَّةٍ ، قَالَ : قُلْتُ : مَا قِتَالُ عِمِّيَّةٍ ، قَالَ : إِذَا قِيلَ : يَا لَفُلاَنٍ ، يَا بَنِي فُلاَنٍ ، قَالَ : قُلْتُ : مَا مِيتَةُ جَاهِلِيَّةٍ ، قَالَ : أَنْ تَمُوتَ وَلاَ إِمَامَ عَلَيْكَ.

(۳۸۳۰۵) حضرت ابو المتوکل الناجی رحمہ اللہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا بچو تم اندھی لڑائی اور جاہلیت کی موت سے راوی فرماتے ہیں میں نے عرض کیا اندھی لڑائی کیا ہے ارشاد فرمایا جب یہ پکار ہو اے فلاں اے فلاں کے بیٹے راوی کہتے ہیں میں نے عرض کی جاہلیت کی موت سے کیا مراد ہے ارشاد فرمایا تجھے موت اس حالت میں آئے کہ تم پر کوئی امام مقرر نہ ہو۔

(۳۸۳۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : مَنْ قُتِلَ فِي قِتَالِ عِمِّيَّةٍ فَمِيتَتُهُ مِيتَةٌ جَاهِلِيَّةٌ.

(۳۸۳۰۶) حضرت حسن رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ جو آدمی اندھے قتال کے اندر مارا گیا اس کی موت جاہلیت کی موت ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ